

ایرانی صدر نے جنگ میں داخل ہونے سے پہلے ہی ہتھیار ڈالنے کا

اعلان کر دیا ہے

(ترجمہ)

خبر:

ایران کے صدر مسعود بڑاکیان نے نیویارک سے ایک بیان میں کہا کہ "اسماعیل ہنیہ کا تہران میں اسرائیل کے ہاتھوں قتل بغیر جواب کے نہیں رہے گا، اور ہمارا جواب آرہا ہے۔ ہم جوہری ہتھیار رکھنے کی خواہش نہیں رکھتے؛ ایسے ہتھیار ہماری فوجی حکمت عملی کا حصہ نہیں ہیں۔" بڑاکیان نے واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات کے لیے اپنی آمدگی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "امریکہ کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی ہوں گی۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہمارے اتحادی ہم سے احکامات نہیں لیتے؛ وہ اپنے دفاعی تخمینے کی بنیاد پر فیصلے کرتے ہیں۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ "ہم اپنے تمام ہتھیار رکھنے کے لیے تیار ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ اسرائیل اس کے لیے کس حد تک تیار ہے؟ ہم خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے کام کرنے کو تیار ہیں، لیکن اسرائیل ایسا نہیں چاہتا اور جنگ کو ہوا دے رہا ہے۔"

(حوالہ)

تبصرہ:

تقریباً ایک سال سے، یہودی وجود کے جرائم اور اس کے غزہ اور پوری مقدس سرزمین فلسطین میں قتل عام کے دوران، ایران، اس کی حزب، "القدس" فورس، اور ایرانی "انقلابی" گارڈز شور مچاتے رہے ہیں اور تیاری نہیں کر

رہے، صرف دیکھ رہے ہیں اور حرکت میں نہیں آ رہے ہیں۔ حالانکہ وہ ہماری مقدس سرزمین فلسطین کے لوگوں کی مدد کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہودی وجود کے مضبوط قلعے تل ابیب پر حقیقی میزائل حملوں کا سامنا کرنا کافی ہوتا جو اسے تباہ کر دیتے، بجائے اس کے کہ آتش بازی اور بچوں کے ڈرونا استعمال کیے جائیں جو نہ تو دشمن کو پسپا کرتے ہیں اور نہ ہی بزدل کی عقل کو ٹھکانے لگاتے ہیں۔ جب کہ انہوں نے اپنے مخلص بھائیوں کو قتل کرنے میں ہچکچاہٹ نہیں کی جو شام میں امریکہ کے نصیری ایجنٹ کے خلاف بغاوت کر رہے تھے۔ پھر بھی، وہ مخلوق میں سے سب سے زیادہ بزدل یعنی، یہودیوں کے سامنے بزدل ثابت ہوئے ہیں۔

یہ بالکل واضح تھا کہ ان کا سیاہ بیل بھی یہودیوں کے ہاتھوں اسی طرح شکار ہو گا جیسے سفید بیل پہلے ہی کھا یا چاچکا تھا، اور ایران کے حکمران محض تماشائی بنے رہے۔ پھر بھی انہوں نے اپنے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کیے بغیر اپنے نمبر کا انتظار جاری رکھا، جو ان کی سیاسی بانجھ پن اور نااہلی کی واضح علامت تھی۔ یہ ان کی غداری اور اپنے اثاثوں کے خلاف سازش کی بھی تصدیق تھی، وہ کرائے کے فوجی جو صرف اپنی تنخواہ کے لالچ میں ان کے ساتھ شامل ہوئے تھے جو ڈالر میں ان کے بینک اکاؤنٹس میں جمع ہونی تھی۔ جب واشنگٹن میں بیٹھے حکمران کی طرف سے حکم آیا کہ حزب ایران اور ہر اس شخص کو جو بظاہر بھی امریکہ اور اس کے یہودی پروردہ کے خلاف ہتھیار اٹھاتا ہے، کو ختم کیا جائے، تو ہم نے ایرانی قیادت اور اس کے حزب کی قیادت کو اس حکم کی مکمل تعمیل کرتے ہوئے دیکھا۔ لہذا انہوں نے ان ہزاروں حزب ایران کے اثاثوں کو نشانہ بنانے والے پہلے دردناک حملے، جو پیچیر ڈیوانسز کے دھاکے کے ذریعے ہوئے، پر خاموشی اختیار کی۔ وہ انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ یہودی وجود، امریکہ کی براہ راست رہنمائی اور حمایت سے، حزب ایران کی فوجی طاقت کو تباہ کر دے، خاص طور پر اس کی مضبوط میزائل قوت کو، اور باقی رہ جانے والے فوجی قائدین کو نشانہ بنا کر ختم کر دے۔

ایران کی جانب سے لڑنے کے بجائے یہودی وجود کے سامنے ہتھیار ڈالنے کا اعلان ہمیں جدید تاریخ میں ہونے والی غداریوں کے سلسلے کی یاد دلاتا ہے۔ یہ سلسلہ عبدالناصر کی غداری سے شروع ہوتا ہے، جب اس نے فلسطین کو یہودیوں کے حوالے کیا۔ اس کے بعد اسد کی غداری، جس نے گولان کی پہاڑیوں کو دشمن کے حوالے کیا۔ پھر فلسطینی لبریشن آرگنائزیشن کی قیادت میں عظیم غداریاں عرفات اور اس کے ساتھی کنگ حسین کی سازش،

جنہوں نے جرش کے جنگلات میں مزاحمت کرنے والے مردوں کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد لبنان، شام، اور تیونس میں مزاحمت کو ختم کرنے کی سازشیں ہوئیں، اور پھر یہودی وجود کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کا عمل شروع ہوا، جو اوسلو اور وادی عربہ کے معاہدوں پر ختم ہوا۔ آج جو کچھ ہو رہا ہے، وہ ان غداروں کے ایک نئے باب کی عکاسی کرتا ہے، جن کا مقصد خطے میں ہر طرح کی مزاحمت کو ختم کرنا اور ایرانی و غیر ایرانی بڑھکوں کو خاموش کرنا ہے، تاکہ یہودی وجود کے لیے خطے میں، دریائے نیل سے دریائے فرات تک، ہر چیز پر غلبہ پانے کا راستہ ہموار کیا جاسکے۔ یہ صرف فلسطین تک محدود نہیں، بلکہ یہودیوں کے وہم زدہ خواب کے مطابق پوری سرزمین پر قبضے کی منصوبہ بندی کا حصہ ہے۔

اگر امت کی افواج میں موجود مخلص افراد فوری طور پر متحرک نہیں ہوتے، تو آگے جو کچھ ہونے والا ہے وہ پہلے سے بھی زیادہ تباہ کن اور خوفناک ہوگا، چاہے ماضی کے واقعات کتنے ہی سنگین کیوں نہ رہے ہوں۔ وہ ہے یہودیوں کا تسلط اور ان کا ظلم اس بہترین امت پر، جو انسانیت کی رہنمائی کے لیے پیدا کی گئی ہے۔ کیا امت کی افواج مخلص لوگوں سے خالی ہو گئی ہیں جو ان روایہ مضہ حکمرانوں کے سروں پر میزیں الٹادیں جو امت کی گردنوں پر اور ان کی گردنوں پر مسلط ہیں، اور حزب التحریر کو اپنی نصرت دیں گے تاکہ خلافت راشدہ (نبوت کے نقش قدم پر) قائم ہو جو یہودیوں سے لڑے گی اور انہیں قتل کرے گی، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے بشارت دی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: **تقاتلکم الیہود فتسلطون علیہم، ثم یقول الحجر یا مسلم هذا یہودی ورائی، فاقتله** "یہودی تم سے لڑیں گے اور تم ان پر غالب آ جاؤ گے، پھر پتھر کہے گا، اے مسلمان، میرے پیچھے یہودی ہے، اسے قتل کر دو۔"

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے ریڈیو کے لیے بلال المہاجر ولایہ پاکستان سے لکھی گئی تحریر

